© rasailojaraid.com

اور جامع مسجد دارالعلوم میں طویل خطاب فرمایا، تو دوران خطاب اپنے اس عظیم ساتھی کی شہادت کا ذکر کیا اور بڑے درد سے کہا کہ ان کی شہادت سے میرا دست راست ٹوٹ گیا۔ اس مجسمۂ علم و عمل شہید عالم حقانی نے دارالعلوم میں زندگی کا ایک عشرہ گزارا اور تمام اساتذہ اور طلبہ کو مکارم اخلاق سے گرویدہ بنائے رکھا۔

سنہ ۱۳۸۶ھ میں دارالعلوم میں داخل ہونے والا یہ ہونہار طالب العلم ۱۳۹۴ھ میں حضرت شیخ الحدیث اور دیگر اساتذہ سے دورۂ حدیث شریف پڑھ کر اعلیٰ نمبرات سے فارغ التحصیل ہو کر ایک مدرس و مبلغ و مجاہد عالم بن کر نکلا، ان کے والد ماجد کا نام مولانا نقیر محمد تھا، قندھار کے مضافات میں توغی نامی گاؤں کے باشندے تھے۔ گر ان کی شہادت سے ——— "حزب اسلامی افغانستان" ——— ایک نڈر سپاہی اور جرنیل سے محروم ہو گئی مگر وہ اپنے اقران و معاصرین کے لئے نشان راہ بن گئے اور اپنے مادر علمی درسگاہ علم و مرکز تربیت کیلئے ذخیرۂ عقبیٰ و فرط آخرت بھی۔ اللھم ارض عنہ وارفع درجتہ۔ آمین

مولانا عبدالخالق شہیدؒ

خدائے قہار کے مغضوب و ذلیل کمیونسٹوں کا نشانہ بننے والا یہ شہید پچھلے دنوں ۱۹۷۹ء افغانستان کے ولایت ننگر ——— میں شہید ہوئے۔ شہادت سے قبل جہاد و جہد ایمانی کے اعلیٰ نقوش صفحۂ تاریخ پر مرتسم فرمائے۔ ۱۸ شوال ۱۳۹۷ھ میں دارالعلوم حقانیہ میں داخل ہوئے ۱۳۹۸ھ میں علوم و فنون کی تکمیل کی اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ و دیگر اساتذہ سے دورۂ حدیث پڑھنے کا شرف حاصل کیا۔ دورۂ حدیث کے امتحانات سالانہ میں ان کا نتیجہ یہ تھا۔ بخاری شریف ۶۵ - ترمذی ۷۰ مسلم شریف ۱۰۰ - ابوداؤد شریف ۸۰ سنن و شمائل ۱۰۰ - طحاوی شریف ۱۰۰۔ دارالعلوم کے فارم داخلہ میں ان کا پتہ یہ ہے:- مولانا عبدالخالق ولد سفر محمد مقام ماندرہ انکمش ضلع تخار، ترکستان۔

مولانا عبدالخالق اپنے زہد و تصوف تقشف اور قناعت کی بناء پر اپنے ساتھیوں میں صوفی عبدالخالق کے نام سے مشہور تھے، الحمدللہ کہ دارالعلوم حقانیہ کا یہ جلیل القدر فرزند متاع اسلام کی حفاظت کیلئے جان لٹا گیا اور گلشن محمدی کا یہ مہکتا ہوا پھول بھی محبوب حقیقی کی راہ میں بکھر کر حیات جاودانی حاصل کر گیا۔

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

شہادت کس انداز سے پائی کہ اپنے ساتھی مجاہدین کے ساتھ دشمن پر یلغار کی، جسم پر چھ گولیاں لگیں جب بھی گولی سے جسم میں سوراخ ہو جاتا اپنے کپڑے پھاڑ کر زخم میں ٹھونس دیتے۔ ذرا زخم بند ہو جاتا تو آگے بڑھنے لگتے۔ پانچ گولیوں کے بعد آخری گولی لگی اور جام شہادت نوش فرمایا۔

© rasailojaraid.com